O.K.
J.F.T.
1/20/66

بعض اوقات دولت، طاقت اور شان وشوکت کا گھمنڈ ہمیں خدا سے اسقدر دور لے جاتا ہے کہ نہ تو ہم خود حق پر چلتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو حق پر چلتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں بلکہ اپنی شیطانی خواہشوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہر وہ حربہ استعمال کرتے ہیں جس سے حق کے ماننے والوں کو دکھ اور تکلیف پہنچے تاکہ وہ بھی شیطانی کاموں میں اُن کے شریک ہوں۔ لیکن ذرا سوچیئے! کہ خدا جو اپنے بندوں کو زوال کی پستیوں سے نکال کر عروج کی بلندیوں پر دیکھنا چاہتا ہے، کیا وہ یہ بے اتفاقی دیکھ سکتا ہے کہ شیطان اُس کے پیارے بندوں کو دکھ دے کر تباہ و برباد کر دے۔ نہیں بلکہ وہ اپنے بندوں کو آگ کی دہکتی ہوئی بھٹی اور خونخوار شیروں کی ماند سے معجزانہ طور پر نکال کر شیطان پر یہ ثابت کر دیتا ہے کہ فانی طاقت اور جھوٹی شان وشوکت کے نشہ میں چور ہو کر اگر تو میرے پیارے بندوں کو موت کے پیالے تک منہ میں ڈال سکتا ہے تو میں اسی بے رحم موت کو ہمیشہ کی زندگی میں تبدیل کر سکتا ہوں۔

سامعین! موت وزندگی کی کچھ ایسی ہی کشمکش کا سامنا خدا کے نیک بندوں دانی ایل۔ سدرک میسک اور عبدنجو کو نبوکدنضر کے دور سلطنت میں کرنا پڑا۔ نبوکدنضر نے یہوداہ پر تین بار چڑھائی کی۔ اُس نے 606 قبل از مسیح میں پہلی چڑھائی کے موقعہ پر شاہی نسل کے چار نوجوانوں دانی ایل، سدرک، میسک اور عبدنجو کو اسیر کر لیا۔ اُن کو باعزت طور پر شاہی دربار میں تعلیم وتربیت دی گئی لیکن انہوں نے جلد ہی اپنے شریفانہ رویہ سے بابلی عیش وعشرت اور بُت پرستی کا مقابلہ کر کے اپنے آپکو ممتاز کر لیا۔ بائیبل مقدس میں دانی ایل کی کتاب اُسکا پہلا باب اور اُسکی 5 سے 9 آئیت تک لکھا ہے۔ "وہ بادشاہ نے اُن کے لئے شاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روزانہ وظیفہ مقرر کیا کہ تین سال تک اُن کی پرورش ہو تاکہ اس کے بعد وہ بادشاہ کے حضور کھڑے ہو سکیں اور اُن میں بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ تھے اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن کے نام رکھے۔ اُس نے دانی ایل کو بیلطشضر اور حننیاہ کو سدرک اور میسا ایل کو میسک اور عزریاہ کو عبدنجو کہا لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے آپکو شاہی خوراک سے اور اُسکی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے اِس لئے اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے معذور رکھا جائے اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں مقبول و محبوب ٹھہرایا" ۵۔

اور جب دانی ایل نے بنوکدنضر کے اُس خواب کی تعبیر بتائی جس میں اُس نے
ایک عظیم مورت دیکھی تھی جسکا سر خالص سونے کا تھا اُسکا سینہ اور اُس کے بازو چاندی کے۔
اُسکا شکم اور اُسکی رانیں تانبے کی اور اُسکی ٹانگیں لوہے کی تھیں تو پہلی دفعہ دانی ایل کی شہرت
عام ہوئی۔ دانی ایل کی تعبیر کے مطابق سر بنوکدنضر اور مملکت بابل تھی۔ مورت کے دوسرے اعضاء
اُس کے بعد آنے والی عظیم مملکتوں کی طرف اشارہ کرتے تھے۔ بنوکدنضر اِس خواب کے بعد
غرور سے پھول گیا۔ اُس نے ایک بلند مورت نصب کروائی اور ہر ایک کو اُسے سجدہ کر کے
پرستش کرنے کا حکم دیا۔ سدرک، میسک اور عبدنجو نے اپنے جرات مندانہ اصول و قواعد کے
مطابق انکار کیا جنکی سزا کے طور پر وہ آگ کی دھکتی ہوئی بھٹی میں پھینکے گئے لیکن معجزانہ
طور پر بچ گئے۔ بائبل مقدس میں دانی ایل کی کتاب اُسکا 3 باب اور اُسکی 24 سے 26 آیت
تک لکھا ہے " تب بنوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد اٹھا اور ارکان دولت سے مخاطب ہو
کر کہنے لگا۔ کیا ہم نے تین شخصوں کو بند ہوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ
بادشاہ نے سچ فرمایا ہے۔ اُس نے کہا دیکھو میں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا
ہوں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت الہ زادہ کی سی ہے۔ تب بنوکدنضر نے
آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آ کر کہا اے سدرک اور میسک اور عبدنجو خدا تعالے کے
بندو! باہر نکلو اور ادھر آؤ۔ پس سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ سے نکل آئے۔"
سامعین! خود دانی ایل پر بھی سلسلہ وار عالمگیر مملکتوں کے متعلق مختلف رویائیں ظاہر
ہوئیں مثلاً بابلی، ایرانی، مکدنی (یعنی یونانی) رومی اور ایک سلطنت جو خدا قائم کرے گا
اور اُسکی حکومت تمام روئے زمین پر پھیلے گی اور وہ ابد تک قائم رہیگی۔
دانی ایل نے اپنی وفات سے قبل مملکت بابل کی شکست دیکھی جو فارس کی بڑھتی ہوئی طاقت
سے ہوئی۔ اُسکی اعلیٰ قابلیت کے سبب سے فارس کے شاہی درباریوں کے دلوں میں
حسد کی آگ بھڑک اٹھی چنانچہ دانی ایل کی روزانہ دُعا کرنے کی وفاداری کی بنا پر انہوں نے
اُسکو شیروں کی ماند میں ڈلوا دیا۔ لیکن وہ بھی سدرک، میسک اور عبدنجو کی طرح خدا کے
رحم و کرم سے زندہ سلامت بچ گیا۔
جس طرح بنوکدنضر بادشاہ نے اپنی پہلی چڑھائی کے موقعہ پر شاہی نسل کے چار نوجوانوں
دانی ایل، سدرک، میسک اور عبدنجو کو اسیر کر لیا تھا اُسی طرح وہ اپنی دوسری
چڑھائی کے موقعہ پر جو غالباً 597 قبل از مسیح میں ہوئی دس ہزار افراد کو اسیر بنا کے

اپنے ساتھ لے گیا جن میں حزقی ایل نبی بھی شامل تھا۔ یہ لوگ نہر کبار کے ساحلی
علاقے میں آباد ہو گئے جو بابل سے تین سو میل اوپر دریائے فرات میں گرتی ہے۔
اُن لوگوں میں جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوئے جنہوں نے اُن سے اپنے مُلک جلد واپس
جانے کا وعدہ کیا۔ لیکن یرمیاہ نبی نے یروشلیم سے اپنی پہلی اسیری سے حساب کر کے
جو 606 قبل از مسیح میں ہوئی خط لکھا کہ اِس اسیری کی معیاد 70 سال ہے اور اُس نے
اُنہیں مشورہ دیا کہ وہ مکان بنائیں اور باغ لگائیں۔ بائبل مقدس میں یرمیاہ نبی کی
کتاب 29 باب اور اُسکی 5 سے 7 آیت تک لکھا ہے۔ "تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو اور باغ
لگاؤ اور اُن کا پھل کھاؤ۔ بیویاں کرو تاکہ تم سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں اور اپنے بیٹوں کیلئے
بیویاں لو اور اپنی بیٹیاں شوہروں کو دو تاکہ اُن سے بیٹے بیٹیاں پیدا ہوں اور تم وہاں
پھلو پھولو اور کم نہ ہو۔ اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں مَیں نے تمہیں اسیر کروا کر بھیجا ہے
اور اُس کیلئے خداوند سے دعا کرو کیونکہ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہو گی۔"
نہر کبار ہی کے مقام پر حزقی ایل نبی نے وہ رویائیں قلمبند کیں جو اُسکی کتاب کا بیشتر
حصہ ہیں۔ یہی وہ زمانہ تھا جب زبور 137 تصنیف ہوا۔ جسکا آغاز کچھ یوں ہوتا ہے
"ہم بابل کی ندیوں پر بیٹھے اور صیون کو یاد کر کے روئے۔"
سامعین! اکثر ایسا ہوتا ہے ہم کوئی تکلیف یا مصیبت دیکھ کر دل برداشتہ ہو جاتے
ہیں اور یہ نہیں سوچتے کہ شائد اِس دُکھ اور ان آنسوؤں کے پیچھے خدا کے کوئی ایسے
بھید پنہاں ہوں جو ہماری عقل سے پرے ہیں۔ اور یہ حقیقت بھی ہے کہ خدا یہوواہ کو
بابل کی جلا وطنی سے ایک منظم قوم میں تبدیل کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ اُس قوم سے مسیح کی
صورت میں صداقت کی وہ شاخ پھوٹنے والی تھی جو آج ہم سب کیلئے نجات کی نورانی کرن ہے
کیا اب کوئی تسلیم کیے بغیر رہ سکیگا کہ سمجھ نہیں آتے ہیں پر پیار سے پُر ہیں۔ خدا کے بھید دکھاتے ہیں عقل کے
پرے ہیں۔ گیت خدا کے بھید دکھاتے ہیں 3-47 و S-NO 124 DUR 0.21

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح خُدا تعالیٰ نے اپنے نیک اور وفادار بندوں کو الہٰی قدرت سے معجزانہ طور پر موت کے مُنہ سے بچایا اور کِس طرح اُس نے یرمیاہ نبی کے ذریعے بابل کے اسیروں کو جھوٹے نبیوں کی گمراہ کن باتوں سے بچا کر صبر وتحمل اور نیک انجام کی اُمید بخشی۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں اِس بات کا جائیزہ لیں گے کہ کِس طرح اسیری کے 70 سال کی مُدت ختم ہونے کے بعد خدا کے مختلف بندوں کی نگرانی میں واپسی کا سلسلہ شروع ہوا ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الہٰی میں اِنسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور اور کلامِ الہٰی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 67 طلب کریں۔ پروگرام کے تیپے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً
چھ ہفتے میں مِل جائیگا۔

اب اجازت دیجیئے۔

خدا حافظ

...